چھپا ہوا خزانہ

ایک کسان تھا، اس کے چار بیٹے تھے۔ چاروں بیٹے بڑے سست تھے اور محنت کرنے سے جی چراتے تھے۔ کسان اکیلا کھیت پر جاتا اور سارا کام کرتا۔ جب کسان بوڑھا ہو گیا تو زیادہ محنت نہیں کر پاتا تھا، اس لیے کھیت سے آمدنی کم ہو گئی۔ گھر کا خرچ مشکل سے چلنے لگا، پھر بھی لڑکوں پر کوئی اثر نہ ہوا۔

ایک دن کسان نے اپنے چاروں بیٹوں کو بلایا اور کہا: ''دیکھو، میں تو بوڑھا ہو گیا ہوں، اب مجھ سے زیادہ محنت کا کام نہیں ہو پاتا ہے۔ دوسروں سے کھیت میں کام کرایا نہیں جا سکتا، کیوں کہ کھیت میں خزانہ گڑا ہوا ہے۔ میرے بعد تم اسے نکال لینا، تمہارے کام آئے گا''۔

بیٹوں نے کہا: آپ ہمیں وہ جگہ بتائیے، جہاں خزانہ چھپا ہوا ہے۔ ہم ابھی اسے کھود کر نکال لیں گے''۔ لیکن کسان نے کہا: ''خزانے کی ایک نشانی ہے۔ تم زمین میں ہل چلا کر بیج ڈالو گے تو کچھ دنوں کے بعد پودے نکل آئیں گے اور جب فصل پک جائے گی تو خزانے کی نشانی دکھائی دے گی''۔

اگلے دن چاروں لڑکے پھاوڑا، کدال لے کر کھیت پہنچ گئے اور زمین کھودنے لگے۔ شام ہوتے ہی کسان بھی کھیت پر پہنچ گیا۔ اس نے دیکھا کہ لڑکوں نے بہت محنت سے ہل چلایا ہے۔ بیٹوں سے کہا: ''اب تم اس میں بیج ڈالو''۔ لڑکوں نے ایسا ہی کیا۔ اب وہ کھیت کی نگرانی بھی کرنے لگے۔ کچھ دنوں کے بعد پودے نکل آئے۔ فصل پک گئی تو چاروں لڑکے کسان کے پاس گئے اور کہا: ''ابا! فصل تو تیار ہو گئی ہے، اب آپ نشانی دیکھ کر بتایئے کہ خزانہ کہاں ہے''؟ کسان ان کے ساتھ کھیت پر گیا، فصل کو دیکھ کر بہت خوش ہوا اور کہا ''میں نے نشانی دیکھ لی ہے اور تمھیں بھی بتا دوں گا۔ پہلے تم فصل کاٹو اور بازار میں بیچ آؤ۔

انھوں نے ایسا ہی کیا۔ اناج کے بہت اچھے دام ملے۔ گھر پہنچ کر انھوں نے رقم باپ کے سامنے رکھی۔ کسان نے کہا: ''دیکھو! یہی وہ خزانہ ہے، جو زمین میں چھپا ہوا تھا، اپنی محنت سے تم اسے باہر لے آئے''۔ بیٹوں نے کہا: ابا! اب آپ گھر پر آرام سے رہیے ہم خوب محنت کریں گے تا کہ یہ خزانہ ہر سال ہم کو اسی طرح ملتا رہے''۔